ملیشیا حکومت کے قابل رشک اقدامات

ملیشیا کی حکومت نے مقابلہ حسن میں مسلمان لڑکیوں کی شرکت پر پابندی لگانے کے لیے ایک قانون بنایا ہے اور اس قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں پر جرمانہ عائد کرے گی۔ ملک کے نائب وفاقی وزیر نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ اسلامی قدروں اور اصولوں کے فروغ کے لیے ایسے قانون کی سخت ضرورت تھی اور کہا کہ عورت کے جسم کی نمائش مذہب کے خلاف ہے اور مسلمان خواتین کے لیے یہ بہت ہتک آمیز ہے۔

● ملیشیا میں اسلامی بینک کاری کا نظام بہت مقبول ہو رہا ہے اور اس کو مسلسل استحکام حاصل ہو رہا ہے اس نظام کے تحت مسلمان نہ صرف بلا سودی قرض حاصل کرتے ہیں بلکہ دوسرے بینک جو قرض حاصل کرتے ہیں اس پر بھی وہ کوئی سود نہیں لیتا، اس سلسلہ میں جو اطلاعات مل رہی ہیں ان سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ ملیشیا بڑی تیزی کے ساتھ ایک نئے اسلامی اقتصادی نظام کی حیثیت سے عالمی اقتصادی افق پر ابھر رہا ہے، یہ دنیا کا واحد ملک ہے جہاں بیک وقت دو اقتصادی نظام رائج ہیں ایک اسلامی اقتصادی نظام اور دوسرا مغربی نظام۔ (میاں ہدایت الرحمٰن مکہ مکرمہ)

قبرص میں مساجد کا انہدام کا مذموم سلسلہ

گذشتہ دنوں قبرص میں ایک چار سو سال پرانی تاریخی مسجد کو بم لگا کر شہید کر دیا گیا ہے۔ یونانی قبرصیوں کی جانب سے مسلمانوں کی عبادت گاہوں کو تباہ کرنے کا یہ پچھلے دو ماہ کے عرصہ میں دوسرا واقعہ ہے۔

اس قسم کے شرمناک واقعات کا وسیع تر تناظر میں جائزہ لینے سے ایک بات واضح ہو کر سامنے آتی ہے اور وہ یہ کہ اسلام دشمن طاقتوں اور بالخصوص بھارت اور بعض مغربی ملکوں کا سارا زور مسلمانوں کو دہشت گرد، غیر مہذب اور جنگ و جدال کی دلدادہ قوم ثابت کرنے پر صرف ہوتا ہے۔ لیکن حیران کن بات یہ ہے کہ اگر ٹھوس حقائق پر نگاہ ڈالی جائے تو معاملہ اس کے بالکل برعکس دکھائی دیتا ہے۔ بھارتی ہندو جو اپنے آپ کو بڑے فخر کے ساتھ گاندھی کے فلسفہ اہنسا یعنی عدم تشدد کے پیروکار کہلاتے ہیں حقیقی زندگی میں اتنے درندہ صفت اور خونخوار ہو چکے ہیں کہ اس کی کوئی مثال پورے ایشیا میں نہیں ملے گی۔ لیکن بھارتی پروپیگنڈہ مشینری اور مغرب کے بعض نام نہاد انسانیت دوست ممالک کے نزدیک دہشت گرد پھر بھی کشمیری مسلمان ہیں یا پاکستان کے عوام جو ان بھارتی مظالم کے خلاف آواز بلند کرتے ہیں۔ بالکل یہی صورت مغرب کی نمائندہ طاقتوں کی ہے فلسطینی نوجوانوں نے ایک بحری جہاز اغوا کر لیا تو کسی عام مغربی باشندہ تو نہیں بلکہ اس وقت کے امریکی صدر نے اسے پوری انسانی تہذیب کے خلاف اقدام قرار دیا۔ اب بھی کسی مسلمان سے جبر و استبداد کی گھٹن میں کوئی واقعہ سرزد ہو جاتا ہے تو ساری دنیا کے ایک ارب مسلمان غیر مہذب، دہشت گرد اور تخریب کار قرار دے دیئے جاتے ہیں۔ بھارت کے متعصب ہندوؤں